

بارانِ رحمت

تضمین نگار:

محمد عبدالقیوم طارق سلطان پوری



رضا کی دینی دکان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

امام اہل سنت، امام نعت گویاں اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت
الشاہ احمد رضا خان محدث بریلوی قدس سرہ القوی کے شہرہ آفاق سلام پر
تضمین نمین۔

بارانِ رحمت

تضمین نگار

محمد عبدالقیوم طارق سلطان پوری

ناشر

رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

سلسلہ کتب 234

نام کتاب:	بارانِ رحمت
تضمین نگار:	محمد عبدالقیوم طارق سلطانپوری
نشان منزل:	علامہ محمد منشا تابش قصوری
نظر ثانی:	سید صابر حسین شاہ بخاری
صفحات:	73
سن اشاعت:	۱۴۲۶ھ / ۲۰۰۵ء
ناشر:	رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور
ہدیہ:	دعائے خیر بحق معاونین رضا اکیڈمی
مطبع:	احمد سجاد آرٹ پریس لاہور

نوٹ

بیرون جات کے حضرات 20 روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر

طلب فرمائیں

اکاؤنٹ نمبر: 938/38 حبیب بینک برانچ وسن پورہ لاہور

رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ)

محبوب روڈ۔ رضا چوک۔ مسجد رضا۔ چاہ میراں فون: 7650440

لاہور نمبر ۳۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نشانِ منزل

علامہ محمد منشا تابش قصوری

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰی النَّبِیِّ یٰۤاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيْمًا (الاحزاب پ ۲۲)

○

محبت کی بے تابیاں کچھ نہ پوچھو
رخِ مصطفیٰ کا خیال آ گیا ہے

○

چہ حسنت آنکہ در یکدم رخت را صد نظر بینم
ہنوزم آرزو باشد کہ یک بارِ دگر بینم

○

بود در جہاں ہر کسے را خیالے
مرا از ہمہ خوش خیال محمد ﷺ

لِلنَّاسِ شُغْلٌ وَوَلِيٌّ شُغْلٌ فِي تَصَوُّرِ النَّبِيِّ ﷺ -

ہر ایک انسان کا کوئی نہ کوئی شغل (معمول) ہے اور میرا شغل نبی کریم صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نبی کریم رؤف ورحیم، سید عالم، نور مجسم، محسن کائنات، منقر

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و اصحابہ اجماعین

موجوداتِ رحمة للعلمین، خاتم الانبیاء والمرسلین جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ستودہ صفات کے حضور صلوة و سلام کا نذرانہ پیش کرنے والا خوش بخت مسلمان جن حسنات و برکات کا مستحق بن جاتا ہے ان کا شمار ممکن نہیں۔

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس مبارک عمل میں شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی وسیع و عظیم نعمتوں میں سے ایمان داروں کو اس مقام پر ایسے محبت بھرے خطاب کی نعمت سے بہرہ مند کیا جس کی مثال قرآن مجید میں کسی دوسرے امر میں نہیں ملتی۔ اپنی اور فرشتوں کی بات کیے بغیر بھی صلوة و سلام پڑھنے کا حکم فرما سکتا تھا۔ مگر یہاں تو مخاطب کا انداز بڑا ہی سرور خیز اور نکتہ رس ہے، تشویش و تحریص کی حد ہو گئی، آیت کا دلربا پیرایہ ملاحظہ کیجئے۔ سوائے امت محمدیہ ﷺ کے یہ نرالا، اچھوتا، وجد آفرین انداز مخاطب کہیں اور نہیں دیکھ پائیں گے۔ ارشاد کی لطافت رحمت بن کر برس رہی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے دُرود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر اے ایمان والو! ان پر دُرود اور خوب سلام بھیجو:

احادیث مبارکہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صلوة و سلام کے فضائل و مراتب، فوائد و ثمرات سے آگاہ فرما کر اس مبارک عمل کو ہمیشہ ہمیشہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و اصحابہ اجمعین

جاری رکھنے کی تاکید فرمائی، انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات و قصص اس پر شاہد ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عالم دنیا میں تشریف آوری سے قبل نہ صرف صلوٰۃ و سلام پڑھا کرتے تھے بلکہ ان کے بعض امتیوں کا ڈرود پڑھتے رہنا معمول تھا۔

جن و انس کے علاوہ حجر و شجر، جمادات، نباتات، حیوانات تک حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں صلوٰۃ و سلام بھیجتے رہے ہیں۔ صحابہ کرام، اہل بیت عظام، تابعین و تبع تابعین محدثین، ائمہ دین، اولیاء اکرام، اقطاب، اغواث، ابدال اور ابرار کی تو بات ہی کیا ان کے تو روح و فکر کی غذا ہی صلوٰۃ و سلام رہی عام مسلمان بھی اپنے محبوب نبی کی بارگاہ میں صلوٰۃ و سلام پیش کرنا سعادت دارین تصور کرتا ہے۔ علماء سلف و خلف اور شاعران محبت و الفت تحریراً، تقریراً، نظماً، نثرً لکھتے چلے آ رہے ہیں۔ ہزاروں کتب صلوٰۃ و سلام کے خصائل و مناقب محاصد و محاسن پر لکھی گئیں اور نہ جانے یومیہ کتنی ہی زبانوں میں کتابیں صرف اسی موضوع پر منصفہ شہود پر جلوہ گر ہو رہی ہیں۔ ہر لمحہ کتنی زبانیں صلوٰۃ و سلام سے تر رہتی ہیں اور کتنے ہی قلم ہیں جن کی نوک سے یہی وظیفہ قرطاس پر ثبت ہوتا ہے کتنے نقاش ہیں جو صلوٰۃ و سلام سے نقش کا لجر کے محاورہ کو دوام بخش رہے ہیں۔ کتنے خوش نصیب کاتب ہیں جو عقیدت و محبت سے حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام نامی اسم گرامی کے آنے پر پورا ڈرود شریف لکھنے میں راحت و مسرت محسوس کرتے ہیں اور کتنے ہی اہل عشق و محبت ہیں جو جمال محبوب میں محو الصلوٰۃ و السلام علیک یا رسول اللہ پکار رہے ہیں:

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و اصحابہ اجماعین

میں ساری زندگی ایسے گزاراں یا رسول اللہ
پکاراں یا رسول اللہ پکاراں یا رسول اللہ
یہی ہے آرزوئے زندگی تابشِ قصوری کی
دمِ آخر پڑھاں کلمہ، پکاراں یا رسول اللہ
اللہ اللہ! نہ جانے وہ کتنے خوش قسمت عشاق ہیں جن کے صلوة و سلام کے
جواب میں رحمت ہر عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم خود سلام فرماتے ہیں۔
دُرود و سلام پڑھنے والا حضور کا اُمّتی جن حسنات و برکات اور انعامات سے
مالا مال ہوتا ہے ان کا اجمالی خاکہ پیش کر رہا ہوں۔ ممکن ہے یہی میری تحریر ہماری
بخشش کا بہانہ بن جائے۔

صلوة و سلام اعمال کی زینت، درجات کی بلندی، شفاعت کا سبب اور کفارہ
سینیات ہے۔

صلوة و سلام جہنم سے نجات، جنت کی ضمانت، نفاق سے برات، غضب
سے امان اور رضائے الہی کے حصول کا باعث۔

صلوة و سلام ہر چیز کا رہنما، ہر شر کا دافع، وظائف میں افضل، نفع بخش
تجارت، فتوحات کی چابی اور صحیح العقیدہ سنی مسلمان کی نشانی۔

صلوة و سلام محبوب ترین عمل، قلب کی طہارت، اعمال کی پاکیزگی، محافل
کی زینت اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا
وسیلہ ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و اصحابہ اجمعین

صلوٰۃ و سلام نوافل عبادات میں افضل عمل، خدا اور رسول کی قربت کا سبب اور دعاؤں کی قبولیت کا ضامن ہے۔

صلوٰۃ و سلام رحمت، برکت اور مغفرت کے لئے اکسیر، پل صراط، پر نور اور حشر میں نورانی تاج کے حصول کا ذریعہ

دُرود و سلام کی برکت سے فقر تنگدستی دور ہوتی ہے۔ پردہ غیب سے رزق کے دروازے کھلتے ہیں۔ دُرود شریف ایک مرشد کی طرح قلوب کا تزکیہ کرتا ہے۔ نفس کی شرارت سے بچاتا ہے۔ پہاڑوں کے برابر صدقہ دینے اور غلام آزاد کرنے کی مثل اس کے پڑھنے والے کو ثواب ملتا ہے۔

دُرود شریف پڑھنے والا موت سے قبل اس دنیوی زندگی میں اپنا جنتی ٹھکانہ دیکھ لیتا ہے۔ قبر میں وحشت و دہشت سے محفوظ رہتا ہے۔ اور حشر کی ہولناکیوں میں دُرود شریف پڑھنے والے کو عرشِ الہی کا سایہ نصیب ہوگا۔

الغرض صلوٰۃ و سلام، دُرود شریف دین و دنیا اور آخرت میں کامیابی و کامرانی کا عظیم وسیلہ ہے۔ اسی بنا پر حضرت طارق سلطان پوری مدظلہ جو قادر الکلام شاعر ہیں جن کی شہرت و مقبولیت مثالی ہے اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کے طویل سلام پر نہایت حسین و جمیل تضمین بارانِ رحمت آراستہ کر کے بارگاہ رسول اعظم نور مجسم نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ہدیۃ پیش کرنے کی سعادت عظمیٰ حاصل کر رہے ہیں۔ موصوف عشق حقیقی سے بہرہ مند ہیں۔ ان کے شب و روز اسی سوچ میں بسر ہوتے ہیں کہ محبوب کبریا، حبیب الہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں اعلیٰ سے

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و اصحابہ اجمعین

اعلیٰ نذرانہ پیش کیا جائے۔ ”برہانِ رحمت“ کے بعد بارانِ رحمت کا تحفہ لے کر حاضر ہو رہے ہیں، جسے رضا اکیڈمی نے اپنی روایتی اشاعتی جمالیات کو برقرار رکھتے ہوئے شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ واضح رہے کہ رضا اکیڈمی کی اشاعتی تصانیف کا سلسلہ کتب ۲۳۱ تک پہنچ رہا ہے اس کا سیریل نمبر ۲۳۱ ہے۔ یہ نہ سمجھا جائے کہ اکیڈمی نے محض دو صد چوبیس کتابیں شائع کی ہیں۔ نہیں بلکہ قیام سے ۲۰۰۲ء تک تقریباً 6 لاکھ کتابیں اشاعت پذیر ہوئیں یہ تو سلسلہ کتب نمبر ۲۳۱ تصانیف کا ہے جو اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی کتب کے ساتھ ساتھ علمائے اہل سنت کے قلم کا شاہکار ہیں۔

دعا کریں معاونین اس سلسلہ تعاون کو ہمیشہ برقرار رکھیں اور پروردگار عالم اپنے محبوب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے ان کی تجارت اور کاروبار میں برکات عطا فرمائے۔ خصوصاً حضرت الحاج صوفی محمد مقبول احمد قادری ضیائی مدظلہ کی مساعی جمیلہ کو قبولیت کا شرف مرحمت فرمائے جن کی بے لوث خدمات سے ادارہ خوب ترقی پذیر ہے۔

فقط: محمد منشا تابش قصوری

لاہور مرید کے / پاکستان

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لاکھوں سلام

اس پر

اوّل صریرِ خامہ قدرت کہیں جسے
پہلی صدائے سازِ مشیت کہیں جسے

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

انتہاب!

بنام

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین و ملت مولانا
الشاہ احمد رضا خان قادری البریلوی قدس سرہ
القوی کے شیفتہ و فریفتہ، پیکر سوز و ساز و نمونہ
درد و گداز، فاضل نوجوان محبّی و مکرّمی سید صابر
حسین شاہ بخاری قادری ناظم اعلیٰ امام اہل سنت
لابریری برہان شریف (ضلع اٹک، پنجاب)
جن کی مسلسل ترغیب اور پیہم تحریک کے نتیجے میں
یہ تضمین ثمین صفحہ رقم طاس پر صورت پذیر ہوئی۔

فجزاہ اللہ تعالیٰ فی

الدارین خیراً

”محتاجِ رحمتِ شہِ ہدا“ (۱۳۱۵ھ)

طارق سلطان پوری

محلہ طاراں

حسن ابدال ضلع اٹک (پنجاب)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”باب غارِ حرا“ ”آغوشِ مرحمت“ ”بابِ عظمت“

۱۴۱۵ھ

۱۹۹۵ء

۱۴۱۵ھ

”تسلیمِ تابانِ رضا“ ”فیضانِ احمدِ رضا“ ”باغِ فیضِ ایماں“

۱۹۹۵ء

۱۹۹۵ء

۱۹۹۵ء

بارانِ رحمت

تضمینِ نمینِ برسِ سلام

سرخیلِ نعتِ گویاں

امامِ اہل سنت مولانا شاہ احمد رضا خان قادری البریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

نتیجہ فکر

”مخمورِ صہبائے رضا“ (۱۹۹۵ء)

طارق سلطان پوری

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

۷۸۶

(۱) ماہِ کنعانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
 مہرِ فارانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
 مظہرِ شانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
 مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
 شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

○

(۱) ب میرِ سامانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
 شاہِ ذی شانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
 قاسمِ خوانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
 مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
 شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

○

(۲) شہرِ علم و بصیرت پہ روشن دُرود
 بحرِ فہم و فراست پہ روشن دُرود
 ماہِ اوجِ فضیلت پہ روشن دُرود
 مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن دُرود
 گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۳) بے مثال و شہِ نامدارِ حرم
 پرتوِ حسن پروردگارِ حرم
 مایہِ ناز دینِ افتخارِ حرم
 شہریارِ ارم تاجدارِ حرم
 نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

○

(۴) مظہرِ حقِ تعالیٰ پہ دائمِ دُرود
 کلِ خدائی سے اعلیٰ پہ دائمِ دُرود
 سائرِ عرشِ اعلیٰ پہ دائمِ دُرود
 شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائمِ دُرود
 نوشہِ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

○

(۵) ظاہری زیب و زینت پہ عرشی دُرود
 باطنی زیب و زینت پہ عرشی دُرود
 دائمی زیب و زینت پہ عرشی دُرود
 عرش کی زیب و زینت پہ عرشی دُرود
 فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۶) گنج بخش سعادت پہ لطف دُرود
 محسن آدمیت پہ لطف دُرود
 بدرِ طیبه کی طلعت پہ لطف دُرود
 نور عین لطافت پہ لطف دُرود
 زیب و زین نظافت پہ لاکھوں سلام

○

(۷) رودبارِ نعم آبخارِ کرم
 جس پہ عظمت کا ہر سلسلہ مختم
 دلنوازِ عرب، فیض بخش عجم
 سرو نازِ قدم مغزِ رازِ حکم
 یکہ تازِ فضیلت پہ لاکھوں سلام

○

(۸) محرم سرِ قدرت پہ یکتا دُرود
 رازدانِ حقیقت پہ یکتا دُرود
 رمز آگاہِ فطرت پہ یکتا دُرود
 نقطہ سرِ وحدت پہ یکتا دُرود
 مرکزِ دورِ کثرت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

(۹) وہ بلائیں تو آئیں شتاباں شجر
 وہ تقاضا کریں لب کشا ہوں حجر
 نائب کبریا ہیں وہ المختصر
 صاحب رجعت شمس و شق القمر
 نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۰) خواجہ انس و جاں سرورِ انبیاء
 باعث بزم کن مرجبا مرجبا
 احتشام محمد کا ہو ذکر کیا
 جس کے زیرِ لوا آدم و من سوا
 اس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۱) ہے فقط خالق آسمان و زمیں
 ان کا پایہ شناس اور کوئی نہیں
 وہ بشر جو ہے مہمانِ عرش بریں
 عرش تا فرش ہے جس کے زیرِ نگیں
 اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۲) ان کی مرہونِ منت ہے بزمِ وجود
 ان کی خاطر سجا ہے ریاضِ شہود
 ارض ہوتی نہ ہوتا یہ چرخِ گبود
 اصل ہر بود و بہبودِ تخمِ وجود
 قاسمِ کنزِ نعمت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۳) جان و ایمانِ امت پہ بے حد دُرود
 ناز و اعزازِ ملت پہ بے حد دُرود
 حرفِ آموزِ حکمت پہ بے حد دُرود
 فتحِ بابِ نبوت پہ بے حد دُرود
 ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۴) مہرِ ضوِبارِ قدرت پہ نوری دُرود
 خاصِ شہکارِ قدرت پہ نوری دُرود
 وجہِ اظہارِ قدرت پہ نوری دُرود
 شرقِ انوارِ قدرت پہ نوری دُرود
 فنقِ ازہارِ قربت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۵) مظہرِ حق وجودِ خدا کی دلیل
 پیکر و تمکینِ جلیل و جمیل
 وہ نویدِ مسیحا دعائے خلیل
 بے سہیم و قسیم و عدیل و مثیل
 جوہرِ فردِ عزت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۶) تاجدارِ شفاعت پہ غیبی دُرود
 لطفِ فرمائے امت پہ غیبی دُرود
 خسروِ ملکِ حکمت پہ غیبی دُرود
 سرِ غیبِ ہدایت پہ غیبی دُرود
 عطرِ جیبِ نہایت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۷) انتہائے جلالت پہ لاکھوں دُرود
 اس کمالِ فضیلت پہ لاکھوں دُرود
 شاہِ قوسینِ رفعت پہ لاکھوں دُرود
 ماہِ لاہوتِ خلوت پہ لاکھوں دُرود
 شاہِ ناسوتِ جلوت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۸) شافعِ عاصیاں مصطفیٰ پر دُرود
 جانِ رحمت حبیبِ خدا پر دُرود
 باعثِ خلقِ ارض و سما پر دُرود
 کنزِ ہر بیکس و بے نوا پر دُرود
 حرزِ ہر رفتہ طاقت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۹) برگزیدہ حبیبِ صمدؑ پر دُرود
 شاہِ خوبانِ شمشادِ قد پر دُرود
 آپ پر آپ کے اب وجد پر دُرود
 پرتوِ اسمِ ذاتِ احد پر دُرود
 نسخہٴ جامعیت پہ لاکھوں سلام

○

(۲۰) مجدِ ممدوحِ یزداں پہ امجدِ دُرود
 ان کے اکرامِ بے حد پہ بے حد دُرود
 شاہِ رشد و ہدایت پہ ارشدِ دُرود
 مطلعِ ہر سعادت پہ اسعدِ دُرود
 مقطعِ ہر سیادت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۲۱) پست و بالا یار و ہمیں پیش و پس
ان کا محتاجِ رحمت ہے ہر ذی نفس
بیکسوں کو سرِ حشر ہیں آپ بس
خلق کے دادرس سب کے فریاد رس
کہف روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام

○

(۲۲) ابرِ جود و کرامت پہ لاکھوں دُرود
شاہِ مُلکِ سخاوت پہ لاکھوں دُرود
بخششِ بے نہایت پہ لاکھوں دُرود
مجھ سے بے کس کی دولت پہ لاکھوں دُرود
مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام

○

(۲۳) مجتبیٰ مصطفیٰ اشرف الانبیاء
ظنِ ذاتِ خدا جن کا سایہ نہ تھا
وہ تَدَلّی مقام و دَنی مرتبہ
شمعِ بزمِ دنی ہو میں گم گن . انا
شرحِ متنِ ہویّت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۲۴) اپنی آمد میں گو آخری ہیں نبی
ان کی تخلیق ہر شے سے پہلے ہوئی
آب و گل میں تھے آدم تو وہ تھے نبی
انتہائے دوئی ابتدائے یکی
جمع تفریق و کثرت پہ لاکھوں سلام



(۲۵) غمگساران امت پہ اکثر دُرود
جاں نثارانِ حضرت پہ اکثر دُرود
جمع اہل محبت پہ اکثر دُرود
کثرتِ بعدِ قلتِ پہ اکثر دُرود
عزتِ بعدِ ذلتِ پہ لاکھوں سلام



(۲۶) کبریا کی عنایت پہ اعلیٰ دُرود
ذاتِ باری کی رحمت پہ اعلیٰ دُرود
شاہِ بطحا کی بعثت پہ اعلیٰ دُرود
ربِّ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ دُرود
حقِ تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام



صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۲۷) ہم غلاموں کے مولا پہ بے حد دُرود
 ہم فقیروں کے داتا پہ بے حد دُرود
 ہم گداؤں کے بلجا پہ بے حد دُرود
 ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد دُرود
 ہم فقیروں کی ثرّوت پہ لاکھوں سلام

○

(۲۸) بیکسوں کے معاون پہ بے حد دُرود
 بے سہاروں کے محسن پہ بے حد دُرود
 آمدِ شاہ کے دن پہ بے حد دُرود
 فرحتِ جانِ مومض پہ بے حد دُرود
 غیظِ قلبِ ضلالت پہ لاکھوں سلام

○

(۲۹) باعثِ بزمِ تکوینِ محبوبِ رب
 حکمتِ آموزِ دوراں و امّی لقب
 اصلِ ایمان و دیں جس کا پاس و ادب
 سببِ ہر سببِ منتہائے طلب
 علتِ جملہ علتِ پہ لاکھوں سلام

○

صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

(۳۰) دین کی کاملیت پہ اظہر دُرود
 خوش نصیبی امت پہ اظہر دُرود
 ارجمندیِ فطرت پہ اظہر دُرود
 مصدرِ مظہریت پہ اظہر دُرود
 مظہرِ مصدریت پہ لاکھوں سلام

○

(۳۱) نرگ و بو ہے جو کونین کے باغ میں
 زلف و روئے نبی کا تصدق کہیں
 وہ نقیب بہاراں ہیں سب مان لیں
 جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں
 اس گل پاکِ منبت پہ لاکھوں سلام

○

(۳۲) پیکرِ رحمت و رافت و عافیت
 آسمان مرتبت لامکاں منزلت
 حق کا عرفان ہے آپ کی معرفت
 قد بے سایہ کے سایہِ رحمت
 ظلِ ممدودِ رافت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۳۳) دیکھ ڈالا ریاضِ زمین و زماں
 دوسرا ایسا شمشاد قامت کہاں
 جان و دل سے فدامہ و شانِ جنان
 طائرانِ قدس جس کی ہیں قمریاں
 اس سہی سرو قامت پہ لاکھوں سلام



(۳۳) ب قامت، شاہ رشک صنوبر قداں
 جس کے مشتاق دیدہ و رانِ جہاں
 یہ علو قسمت نخل طوبیٰ کہاں
 طائرانِ قدس جس کی ہیں قمریاں
 اس سہی سرو قامت پہ لاکھوں سلام



(۳۴) محترم میہماں بزمِ قوسین کا
 وہ بجز مصطفیٰ اور کوئی نہ تھا
 جس کا دیدار ہے رویت کبریا
 وصف جس کا ہے آئینہ حق نما
 اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام



صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۳۵) الف فرق ہائے شہانِ جہاں خم رہیں
پیشِ اجلالِ جانِ جہاں خم رہیں
یہ زمین چیز کیا آسماں خم رہیں
جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرتاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام

○

(۳۵) ب دست بستہ کئی قیصر و جم رہیں
صدقہ خواہ درِ شاہِ عالم رہیں
بن کے ناچیز و عجز مجسم رہیں
جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرتاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام

○

(۳۶) ہے بلاشبہ واللہ جس کی ثنا
عنبریں باغِ عالم کی جس سے فضا
جس پہ مہکا رہے جنتوں کی فدا
وہ کرم کی گھٹا گیسوئے مشک سا
لکہ ابرِ رحمت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین

(۳۷) دیکھ کر خوبی صنع رب الفلق
 رنگ صنعت گراں جہاں کا ہے فق
 اس نظارے پہ قربان چودہ طبق
 لیلۃ القدر میں مطلع الفجر حق
 مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام

○

(۳۸) بے خبر ہوں کسی قلب غمناک سے
 دُور ہے رحمت شاہِ لولاک سے
 ہم بھی مربوط ہیں گیسوئے پاک سے
 لخت لخت دل ہر جگر چاک سے
 شانہ کرنے کی حالت پہ لاکھوں سلام

○

(۳۹) اپنے حالات سے ان کو غافل نہ جان
 ان کی دانست میں ہے تیری داستان
 ان کا ہر دم ہے امت کی جانب دھیان
 دُور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
 کانِ لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین

(۴۰) سرورِ دین کی سادگی بے مثال
 منفرد شاہ کون و مکاں کا جلال
 حق کی خاطر ہے ان کا جلال و جمال
 چشمہ مہر میں موجِ نورِ جلال
 اس رگِ ہاشمیت پہ لاکھوں سلام



(۴۱) نفسی نفسی کا جب شور ہوگا پیا
 ہوگا کوئی کسی کا نہ غم آشنا
 کام آئیں گے اس دن فقط مصطفیٰ
 جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
 اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام



(۴۲) اللہ اللہ تعظیم سرکار کی
 آتشِ فارس وہ آئے تو بجھ گئی
 مچ گئی بزمِ اصنام میں تھر تھری
 جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
 ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام



صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۲۳) لطف و بخشش کا ہے دائی سلسلہ
 ہے تہی دامنوں کا مزہ ہی مزہ
 وہ بہشت نظر ہے کہ خلد نگہ
 ان کی آنکھوں پہ وہ سایہ افکن مژہ
 ظلّہ قصرِ رحمت پہ لاکھوں سلام

○

(۲۴) مشفق اہل عصیاں پہ برسے دُرود
 ہم بدوں کے نگہباں پہ برسے دُرود
 ان کے دیدہ گریاں پہ برسے دُرود
 اشک باریٰ مرگاں پہ برسے دُرود
 سلکِ درّ شفاعت پہ لاکھوں سلام

○

(۲۵) چشمہ نور رب دیدہ مصطفیٰ
 کوئی عالم نہ پوشیدہ ان سے رہا
 ایسا ذوقِ نظر ان کو حق نے دیا
 معنی قدرائی مقصد ماٹغی
 زگس باغِ قدرت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۴۶) غمزدہ لمحہ بھر میں سکوں پا گیا
 آیا روتا ہوا مسکراتا گیا
 اس نگاہِ عنایت کا مذکور کیا
 جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
 اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

○

(۴۷) ان کی ہر عادتِ جاں فزا پہ دُرود
 ان کے ہر شیوہِ دل ربا پہ دُرود
 شانِ یکتائیِ مصطفیٰ پہ دُرود
 نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر دُرود
 اونچی بنی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

○

(۴۸) دیکھ کر ان کو اپنی ضیا بھول جائے
 سامنے ان کے سورج چمکنے نہ پائے
 کہکشاں شرمسار و نخل سر جھکائے
 جن کے آگے چراغِ قمر جھلملائے
 اُن عذاروں کی طلعت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و اصحابہ اجماعین

(۴۹) اعلیٰ معیارِ صنعت پہ بے حد دُرود
 خوبی دستِ قدرت پہ بے حد دُرود
 بے مثال حسنِ صورت پہ بے حد دُرود
 ان کے خد کی سہولت پہ بے حد دُرود
 ان کے قد کی رشاقت پہ لاکھوں سلام

○

(۵۰) غمزہ دیکھ کر مسکرانے لگے
 ان کی خدمت میں چاہت سے آنے لگے
 ان کے قدموں میں آنکھیں بچھانے لگے
 جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
 اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

○

(۵۱) مایہ رستگاری و رضواں دُرود
 فعلِ کروبیاں کارِ یزداں دُرود
 وجہِ خوشنودی جانِ ایماں دُرود
 چاند سے منہ پہ تاباں درخشاں دُرود
 نمک آگیں صباحت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

(۵۲) بات سچی کہوں ہے تقاضائے حق
 رنگِ عارض ہے حورانِ جنت کا فق
 اس کی تابش کا چرچا افق تا افق
 شبنم باغِ حق یعنی رُخ کا عرق
 اس کی سچی براقت پہ لاکھوں سلام

○

(۵۳) سامنے اس کے ناچیزِ حسنِ چمن
 جس کا ہر مُو ہے پروردگارِ ختن
 اک عطائے خصوصی ہے یہ بانگین
 خط کی گردِ دہن وہ دل آرا پھبن
 سبزۂ نہرِ رحمت پہ لاکھوں سلام

○

(۵۴) خوب و پرنور اجزاء پہ ہے مشتمل
 مایۂ نازشِ محفلِ آبِ وگل
 اس کے جلووں سے شاد ہر دلِ مضمحل
 ریشِ خوشِ معتدلِ مرہمِ ریشِ دل
 ہالہ ماہِ ندرت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۵۵) خلد کی ان سے محبوب رنگینیاں
 باغِ فردوس کی دنگِ رعنائیاں
 آبروئے چمن زارِ کون و مکاں
 پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں
 ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام



(۵۶) وہ دہن جس کی ہر باتِ حکمت فزا
 وہ دہن جس کی ہر باتِ عقدہ کشا
 وہ دہن جس کی ہر باتِ حق کی صدا
 وہ دہن جس کی ہر باتِ وحیِ خدا
 چشمہٴ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام



(۵۷) چشمہٴ فیضِ سرکارِ ہر سو رواں
 دردمندو انیسِ دلِ آزردهاں
 خارزاروں پہ گلِ پاشِ ان کی زباں
 جس کے پانی سے شادابِ جان و جنان
 اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام



صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۵۸) اک سخن سے عدو مونس جاں بنے
 ہرزہ گو نعت گو و ثنا خواں بنے
 دشت ابر کرم سے گلستاں بنے
 جس سے کھاری کنویں شیرۂ جاں بنے
 اس زلال حلاوت پہ لاکھوں سلام

○

(۵۹) اک جہانِ معارف ہے ہر لفظ میں
 سن کے ثقہ فصیح اللساں سر دھنیں
 ہو وہی آپ جس کی تمنا کریں
 وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
 اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

○

(۶۰) گفتگو کی حلاوت پہ بے حد دُرود
 لب کشائی کی لذت پہ بے حد دُرود
 قولِ فیصل کی حکمت پہ بے حد دُرود
 اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد دُرود
 اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۶۱) ان سخن ہائے حکمت پہ لاکھوں دُرود
 کلمہ ہائے ہدایت پہ لاکھوں دُرود
 نکتہ ہائے حقیقت پہ لاکھوں دُرود
 اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں دُرود
 اس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

○

(۶۲) رحمت کبریا کا معاً ہو نزول
 ہاتھ پیش خدا جب اٹھائیں رسول
 گوہر آروز کا ہو فوراً حصول
 وہ دعا جس کا جو بن بہارِ قبول
 اس نسیمِ اجابت پہ لاکھوں سلام

○

(۶۳) ابر کے ٹکڑے چھائے رہیں نور کے
 جب وہ برسیں تو گلشن کھلیں نور کے
 ظلمت شب میں دھارے چلیں نور کے
 جن کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے
 ان ستاروں کی نُبہت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۶۴) بھول جائے غم و حزن اک آن میں
 غمزدہ دیکھ کر آپ کی شفقتیں
 ہاتھوں ہاتھ ہر ستم کش کو سرکار لیں
 جس کی تسکین سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
 اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

○

(۶۵) شکرِ گفتگوئے شہِ انس و جاں
 ایسا شیریں بیاں دوسرا ہے کہاں
 ہر سخن سننے والوں کو آرام جاں
 جس میں نہریں ہیں شیر و شکر کی رواں
 اس گلے کی نصارت پہ لاکھوں سلام

○

(۶۶) ذکرِ اجلال کیا کیا بیانِ شرف
 ہیں زمان و مکاں قصہ خوانِ شرف
 ان کی تملیک ہے ہر مکانِ شرف
 دوش بر دوش ہے جن سے شانِ شرف
 ایسے شانوں کی شوکت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۶۷) جس کی عظمت سے اوجِ فلک منفعِل
 مہرِ و مہِ جس کی تابانیوں سے نخل
 اختصاص و شرف کا نشانِ مُستقل
 حجرِ اسودِ کعبہٴ جان و دل
 یعنی مہرِ نبوت پہ لاکھوں سلام

○

(۶۸) جن حوادث کا ہے تاقیامتِ ظہور
 جانتے ہیں خدا کی عطا سے حضور
 ان پہ ظاہر ہیں قدرت کے مخفی امور
 روئے آئینہٴ علمِ پشتِ حضور
 پشتیِ قصرِ ملت پہ لاکھوں سلام

○

(۶۹) تو نے کیا کیا نہ اے شاہِ کوثر دیا
 دامنِ ساکنانِ جہاں بھر دیا
 ایک ہی بار کب زندگی بھر دیا
 ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا
 موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۷۰) کارسازِ اُمِّ محسنِ عالمیں
ایسا باحوصلہ کوئی دیکھا نہیں
یہ خداداد ہے اعتماد و یقین
جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

○

(۷۱) دین و دنیا کے ایوان کے دونوں ستوں
بامِ ایقان و ایماں کے دونوں ستوں
بالیقین قصرِ امکاں کے دونوں ستوں
کعبہٴ دین و ایماں کے دونوں ستوں
ساعدین رسالت پہ لاکھوں سلام

○

(۷۲) خویش پر ہی نہیں کچھ وفورِ کرم
غیر پر بھی نہیں ہے قصورِ کرم
ہر تہی دست پر ہے ظہورِ کرم
جس کے ہر خط میں ہے موجِ نورِ کرم
اس کفِ بحرِ ہمت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۷۳) ہو وہی بات وہ جو زباں سے کہیں
 دوڑتے آئیں پیڑ ان کی سرکار میں
 مہ ہو دو نیم جب وہ اشارہ کریں
 نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
 انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

○

(۷۴) سینکڑوں وصف ان میں ہزاروں کمال
 ایک اعجاز ہے ان کا حال اور قال
 جسمِ اطہر زسرتا قدم بے مثال
 عید مشکل کشائی کے چمکے ہلال
 ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام

○

(۷۵) ان کے جلوؤں سے معمور بزم و جود
 رشک فردوس یہ محفل ہست و بود
 ان کے تذکار کو ہے دوام و خلود
 رفع ذکر جلالت پہ ارفع دُرود
 شرح صدرِ صدارت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۷۶) ماجرائے حبیبِ خدا کیا کہوں
 حالتِ فہم و ادراک ہے واژگوں
 طائرِ فکرِ ناکام و زار و زبوں
 دل، سمجھ سے وراء ہے مگر یوں کہوں
 غنچہٴ رازِ وحدت پہ لاکھوں سلام

○

(۷۷) وہ جو ہیں وجہٴ تخلیقِ ارض و سما
 وہ جو قاسم ہیں مختارِ ملکِ خدا
 ان کے دستِ تصرف میں کیا کچھ نہ تھا
 کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
 اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

○

(۷۸) حشر میں بھی ہے یکتائی سرکار کی
 نعمتِ خاص یہ کس کو بخشی گئی
 بخشوائیں گے ہم عاصیوں کو نبی
 جو کہ عزمِ شفاعت پہ کھنچ کر بندھی
 اس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۷۹) درسِ حکمت میں مشہور نزدیک و دور
صاحبِ علم و عرفان و فہم و شعور
حاصل ہر علم پر ان کو کامل عبور
انبیاء تہ کریں زانو ان کے حضور
زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام

○

(۸۰) آسمان و زمیں عرش و لوح و قلم
محفل رنگ و بو انبیاء و امم
آپ کے واسطے شاہِ والا ہم
ساقِ اصلِ قدم شاخِ نخلِ کرم
شمعِ راہِ اصابت پہ لاکھوں سلام

○

(۸۱) وہ حمیدہ صفات و ستودہ شیم
اس کا اجلال و اکرام ہوگا نہ کم
از ازل محترم تا ابد محتشم
کھائی قرآن نے خاکِ گذر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۸۲) آسمانِ دنی و تدلیٰ کا چاند
 رشکِ خورشیدِ چرخِ فاؤجی کا چاند
 وہ شبِ سعد و پرنورِ اسریٰ کا چاند
 جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
 اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

○

(۸۳) وہ سحابِ کرم ابرِ فیضانِ وجود
 رحمتِ عالمیں حسنِ بزمِ وجود
 بہرِ غفرانِ امت ہیں وقفِ سجود
 پہلے سجدہ پہ روزِ ازل سے دُرود
 یادگاری امت پہ لاکھوں سلام

○

(۸۴) غمِ مٹے دور سارے دلدر ہوئے
 ابرِ رحمت سے صحرا کے بھی دن پھرے
 ان کا فیضِ قدم ہے یہ دنیا کہے
 زرعِ شاداب و ہر ضرعِ پر شیر سے
 برکاتِ رضاعت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۸۵) بچنے ہی سے اظہارِ احساں کریں
 اپنی شانِ کریمی نمایاں کریں
 شیرِ نوشی وہ جب شاہِ خوباں کریں
 بھائیوں کے لئے ترکِ پستاں کریں
 دودھ پیتوں کی نصفت پہ لاکھوں سلام

○

(۸۶) روزِ و شب تجھ پہ اے شاہِ والا دُرود
 کبریا اور خلقِ خدا کا دُرود
 تیری ہر شے پہ سلطانِ بطحا دُرود
 مہدِ والا کی قسمت پہ صدہا دُرود
 برجِ ماہِ رسالت پہ لاکھوں سلام

○

(۸۷) جس کے آگے نجلِ مہ و شانِ زمن
 ہچِ خوبانِ فردوس کا بانگِ پین
 خاکِ پا جس کی رعنائی صد چمن
 اللہ اللہ وہ بچنے کی پھبن
 اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۸۸) حسن افروز آب و ہوا پر دُرود
 ہاشمی باغ کے ارتقاء پر دُرود
 اس کی رنگینی دلکشا پر دُرود
 اٹھتے بوٹوں کی نشوونما پر دُرود
 کھلتے غنچوں کی نکہت پہ لاکھوں سلام



(۸۹) منضبط زندگی پر ہمیشہ دُرود
 فطری پاکیزگی پر ہمیشہ دُرود
 ہر ادائے نبی پر ہمیشہ دُرود
 فضل پیدائشی پر ہمیشہ دُرود
 کھینے سے کراہت پہ لاکھوں سلام



(۹۰) اجمل دو جہاں پر جہالی دُرود
 اکمل بزم کن پر کمالی دُرود
 جو ہیں بے مثل ان پر مثالی دُرود
 اعتلایے جبلت پہ عالی دُرود
 اعتدالی طوہیت پہ لاکھوں سلام



صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۹۱) مظہر کبریا پر ہزاروں دُرود
 حق نوا حق نما پر ہزاروں دُرود
 خاص عبدِ خدا پر ہزاروں دُرود
 بے بناوٹ ادا پر ہزاروں دُرود
 بے تکلف ملاحت پہ لاکھوں سلام



(۹۲) جذبہ عشق و اخلاص والی دُرود
 بہر دربارِ شاہِ تہامی دُرود
 انتہائے محبت پہ مبنی دُرود
 بھینی بھینی مہک پر مہکتی دُرود
 پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام



(۹۳) نطق کی جامعیت پہ شیریں دُرود
 ان کی لہجے کی لذت پہ شیریں دُرود
 گفتگو کی فصاحت پہ شیریں دُرود
 میٹھی میٹھی عبارت پہ شیریں دُرود
 اچھی اچھی اشارت پہ لاکھوں سلام



صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و اصحابہ اجمعین

(۹۴) دلہی کی روش پر کروڑوں دُرود
 پیار والی روش پر کروڑوں دُرود
 سب سے اچھی روش پہ کروڑوں دُرود
 سیدھی سیدھی روش پر کروڑوں دُرود
 سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام



(۹۵) دشت و صحرا میں وادی میں کہسار میں
 شاہِ لولاک غور و تفکر کریں
 سازِ قدرت کے نعماتِ شیریں سنیں
 روزِ گرم و شبِ تیرہ و تار میں
 کوہ و صحرا کی خلوت پہ لاکھوں سلام



(۹۶) ختم ان پر نبوت ہے کیا اس میں شک
 میرے آقا ہیں پیغامبرِ حشر تک
 کیا زمین و زماں کیا ورائے فلک
 جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک
 اُس جہانگیرِ بعثت پہ لاکھوں سلام



صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۹۷) بادِ عرفاں سے غنچے چٹکنے لگے
 آگہی کے گلستاں مہکنے لگے
 نورِ قرآن سے سینے چمکنے لگے
 اندھے شیشے جھلا جھل دکنے لگے
 جلوۂ ریزی دعوت پہ لاکھوں سلام

○

(۹۸) خواب و بیداری شاہِ اکرام وجود
 منفرد ہیں بہ احسانِ ربِّ دُرود
 وہ اور ہر حال میں ذاتِ حق کا شہود
 لطفِ بیداری شب پہ بے حد دُرود
 عالم خوابِ راحت پہ لاکھوں سلام

○

(۹۹) لمحہ ہائے مسرت پہ نوری دُرود
 ان کے اوقاتِ فرحت پہ نوری دُرود
 جلوۂ شامِ بہجت پہ نوری دُرود
 خندۂ صبحِ عشرت پہ نوری دُرود
 گریۂ ابرِ رحمت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۰۰) دلنوازی و رافت پہ دائم دُرود
 غمگساری و رحمت پہ دائم دُرود
 بندہ پرور طبیعت پہ دائم دُرود
 نرمی خوئے لینت پہ دائم دُرود
 گرمی شانِ سطوت پہ لاکھوں سلام



(۱۰۱) جس کی عظمت کا شاہد ہے روح الامیں
 مقتدائے جہاں، شاہ دنیا و دیں
 ہر بڑے سے بڑا ہر حسین سے حسین
 جس کے آگے کھنچی گردنیں جھک گئیں
 اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام



(۱۰۲) گر کرے غور، گہری نظر سے کوئی
 کس قدر ہے تفاوت یہ دیکھے کوئی
 طور و قوسین کا فرق سمجھے کوئی
 کس کو دیکھا؟ یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
 آنکھوں والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام



صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۰۳) رزمِ آرا ہیں وہ شاہِ گردوں جلال
ساتھ ہیں جاں نثارانِ والا خصال
کتنی عمدہ رضا نے یہ دی ہے مثال
گردِ مہ دستِ انجم میں رخشاں ہلال
بدر کی دفعِ ظلمت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۰۴) سرفروشانِ اسلام، عہدِ آفریں
ان سے لرزاں تھا ہر لشکرِ کفر و کین
ان کی تیغِ آزمائی فقط بہر دیں
شورِ تکبیر سے تھر تھرائی زمیں
جنبشِ جیشِ نصرت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۰۵) معرکے سر جو اس جیشِ حق نے کیے
سینہ افروز تمنغے ہیں تاریخ کے
دشمنانِ حرم کے چھکے چھوٹے
نعرہائے دلیراں سے بن گونجتے
غرشِ کوسِ جرأت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

(۱۰۶) جیشِ نصرت کا وہ جذبہ و ولولہ
 بچ نکل جائے دشمن یہ ممکن نہ تھا
 جب علم میر لشکر نے اونچا کیا
 وہ چقا قاق خنجر سے آتی صدا
 مصطفیٰ! تیری صولت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۰۷) شیرِ حق دین کا ضیغِ سخت جاں
 عظمت شاہِ کونین کا پاسباں
 دشمنانِ نبی کا مٹایا نشان
 ان کے آگے وہ حمزہ کی جانبازیاں
 شیرِ غزانِ سطوت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۰۸) فیضِ شیوہ، عطاِ خو پہ لاکھوں دُرود
 شاہِ خوبانِ مہ رُو پہ لاکھوں دُرود
 دستگیرِ من و تو پہ لاکھوں دُرود
 الغرض ان کے ہر مؤ پہ لاکھوں دُرود
 ان کی ہر خو و خصلت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۰۹) جاں نثارانِ حضرت پہ نامی دُرود
 ان کی دلدادہ امت پہ نامی دُرود
 اہل بیتِ نبوت پہ نامی دُرود
 ان کے ہر نام و نسبت پہ نامی دُرود
 ان کے ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۱۰) ساری دنیا کے ان پر کروڑوں دُرود
 کل زمانہ کے ان پر کروڑوں دُرود
 سب سے بھجوا کے ان پر کروڑوں دُرود
 ان کے مولیٰ کے ان پر کروڑوں دُرود
 ان کے اصحاب و عمرت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۱۱) ان کی جاگیر سب تھمے ہائے قدس
 ان کی تملیک سب گوشہ ہائے قدس
 نوریاب ان سے آئینہ ہائے قدس
 پارہائے صحفِ غنچہ ہائے قدس
 اہل بیتِ نبوت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۱۲) باغِ فیضِ نبوت کی تاثیر سے
 رشکِ جنت ہزاروں گلستاں کھلے
 ہم نے پایا سکوں ان کی چھاؤں تلے
 آبِ تطہیر سے جس میں پودے جمے
 اُس ریاضِ نجابت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۱۳) نوجوانانِ جنت کے جو ہیں امیر
 جن کی ماں نورِ چشمِ حبیبِ قدیر
 خاندانِ نبی بے مثال و نظیر
 خونِ خیر الرّسل سے ہے جن کا خمیر
 ان کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۱۴) راحت جاں جگر گوشہ مصطفیٰ
 بنت معصومہ خانہ مصطفیٰ
 پرتوِ کاملِ جلوۂ مصطفیٰ
 اس بتولِ جگر پارۂ مصطفیٰ
 حجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۱۵) امہات و بنات جہاں کیلئے
 اسوہ ہیں روز و شب امِ حسنین کے
 چکی پیسے تو قرآن بھی پڑھتی رہے
 جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہر نے
 اس روئے نزاہت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۱۶) صالحہ صادقہ صائمہ صابره
 فاطمہ کاملہ زاہدہ ذاکرہ
 نور چشمِ نبی عابدہ شاکرہ
 سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ
 جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۱۷) نورِ پشیمان زہرا و شیرِ خدا
 وہ حسن وہ شیبہ حبیبِ خدا
 وہ حسن راکبِ شانہ مصطفیٰ
 حسنِ مجتبیٰ سیدِ الانبیاء
 راکبِ دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۱۸) جس نے امت کو یکجان و یکجا کیا
 ہو گیا سچا فرمودہ مصطفیٰ
 پیکرِ حلم و تصویرِ صلح و صفا
 اوجِ مہرِ ہدیٰ موجِ بحرِ ندی
 روحِ رُوحِ سخاوت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۱۹) مایہِ خوبی گلستاں نبی
 مظہرِ عظمت خاندان نبی
 نجمِ پیشانی دودِ مان نبی
 شہدِ خوارِ لعابِ زبان نبی
 چاشنی گیرِ عصمت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۲۰) آسماں صبر و تسلیم و ایثار کا
 اصل دین محمد کا رمز آشنا
 سرگروہ شہیدانِ راہِ خدا
 اس شہیدِ بلا شاہِ گلگوںِ قبا
 پیکسِ دشتِ غربت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۲۱) عظمتِ دینِ حق کیلئے سربکف
 اس کے کردار کی دھوم ہے ہر طرف
 پورے شاہِ مدینہ و میرِ نجف
 دُرّ دُرّجِ نجف مہرِ بُرجِ شرف
 رنگِ رومی شہادت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۲۲) قلمِ حُبِّ خیرِ الورا میں غریق
 صدقِ دل سے حبیبِ خدا کی رفیق
 دخترِ ابنِ خطاب و بنتِ عنیق
 اہلِ اسلام کی مادرانِ شفیق
 بانوانِ طہارت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۲۳) پاکِ بازان بیتِ الشرف پر دُرود
 حقِ شعاران بیتِ الشرف پر دُرود
 اہلِ ذی شان بیتِ الشرف پر دُرود
 جلوگیان بیتِ الشرف پر دُرود
 پردگیانِ عفت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۲۴) غمگسار و انیس شہِ مرسلان
 حسن کردار و پاکیزگی کا نشان
 دردمند و مددگار جانِ جہاں
 سیمایِ پہلی ماں کہفِ امن و اماں
 حق گزارِ رفاقت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۲۵) زیب و تجمیل کاشانہ احمدی
 مصطفیٰ کے شبستان کی روشنی
 مجمعِ خوبی و جانِ پاکیزگی
 عرش سے جس پہ تسلیم نازل ہوئی
 اُس سرائے سلامت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۲۶) اپنے محبوب پہ لطف احسانِ رب
 ہے جداگانہ و بے مثال و عجب
 ہر عطا ہر کرم بے طلب بے سبب
 منزلِ منِ قصبِ لانسبِ لاصخب
 ایسے گو شک کی زینت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۲۷) خُرمی بخشش و راحت رسانِ نبی
 عزت و زینت آستانِ نبی
 قدردانِ نبی رازدانِ نبی
 بنت صدیقِ آرامِ جانِ نبی
 اس حریمِ برأت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۲۸) ان کا کردار بے داغ بے اشتباہ
 پیکرِ نور وہ رشکِ صد مہر و ماہ
 بانوئے پاک دامنِ عالمِ پناہ
 یعنی ہے سورۃ نور جن کی گواہ
 ان کی پر نور صورت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۲۹) جن کی تقدیس کے گیتِ قدسی بھی گائیں
 جن کی عظمت کے نغمے ملائک سنائیں
 جن میں تشریف فرما ہیں امت کی مائیں
 جن میں روح القدس بے اجازت نہ جائیں
 اُن سُر ادق کی عصمت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۳۰) ساقیانِ قدحِ خانہِ اجتہاد
 معتبر جن کا پیمانہ اجتہاد
 حق ہی حق جن کا افسانہ اجتہاد
 شمعِ تابانِ کاشانہ اجتہاد
 مفتی چار ملت پہ لاکھوں سلام



(۱۳۱) شیرِ مردانِ بدر و احد پر دُرود
 تیغِ بازانِ بدر و احد پر دُرود
 سرفروشانِ بدر و احد پر دُرود
 جاں نثارانِ بدر و احد پر دُرود
 حق گزارانِ بیعت پہ لاکھوں سلام



(۱۳۲) صاحبانِ یقین و خلوص و وفا
 معترف ہے جہاں جن کے کردار کا
 وہ مقربِ رفیقانِ شاہِ ہدا
 وہ دسوں جن کو جنت کا مُردہ ملا
 اُس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام



صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۳۳) جس پہ نازاں رہے گی ہمیشہ وفا
ہم دم ہجرت و ہم نشین غار کا
افضل المخلوق بعد از تمام انبیاء
خاص اُس سائق سیرِ قربِ خدا
اوحدِ کاملیت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۳۴) کوہسارِ عمل پختہ کرنوار کا
لمحہ بھر بھی نہ وہ راہِ حق سے ہٹا
جانشینِ وجیہہ شہِ دوسرا
سایہِ مصطفیٰ مایہِ اصطفیٰ
عز و نازِ خلافت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۳۵) اولیں وہ ریاضِ خلافت کا گل
حافظِ حرمتِ دین ختمِ الرسل
دین و دنیا میں محبوب مولائے کل
یعنی اس افضل المخلوق بعد الرسل
ثانیِ اثنین ہجرت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۳۶) وہ امامِ نمازِ شہِ مرسلین
 صاحبِ نامیِ رحمتِ عالمیں
 درجِ حق و صداقت کا روشن نگین
 اَصْدَقُ الصَّادِقِیْنَ سَیِّدُ التَّمِیِّقِیْنَ
 چشم و گوشِ وزارت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۳۷) سخت کفار پر عادل و دادگر
 دنگِ تاریخ ہے جس کے اوصاف پر
 جس کے اخلاص مندوں کا جنت ہے گھر
 وہ عمر جس کے اعدا پہ شیدا سقر
 اُس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۳۸) محتسبِ منتظمِ اعلیٰ معیار کا
 جو کبھی بات اس پر عمل بھی کیا
 پارسا و خدا ترس و بارعب تھا
 فارقِ حق و باطل امامِ الہدیٰ
 تیغِ مسلولِ شدت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۳۹) بے مثال اس کی درویشی و سادگی
 تھا وہ تصویر تمکین و اجلال بھی
 آج بھی اس کی حکمت کی ہے پیروی
 ترجمان نبی ہم زبان نبی
 جانِ شانِ عدالت پہ لاکھوں سلام



(۱۴۰) بندۂ حق کی حق دوستی پر دُرود
 اس سخی کی کشادہ دلی پر دُرود
 اس قریبی عزیز نبی پر دُرود
 زاہد مسجد احمدی پر دُرود
 دولت جیشِ عُسرت پہ لاکھوں سلام



(۱۴۱) داستاں ہائے ایثار عثمان کی
 جذبۂ عشق و ایمان کی تازگی
 وقف تھی دینِ حق کیلئے زندگی
 دُرّ منثور قرآن کی سلک بھی
 زَوجِ دو نورِ عفت پہ لاکھوں سلام



صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۳۲) جس کو حضرت نے دو بیٹیاں کیں عطا
یہ خصوصی شرف اور کس کو ملا
پیکر صبر تصویر شرم و حیا
یعنی عثمان صاحب قمیصِ ہدی
حَلّہ پوش شہادت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۳۳) خاتمِ عزم و جرأت کا روشن نگین
وہ تعارف کا محتاج بالکل نہیں
اس کی مردانگی شہرہ عالمیں
مرتضی شیر حق اشجع الاشجعین
ساقی شیر و شربت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۳۴) وہ جو دروازہ ہے علم کے شہر کا
جو محمد سے قربت میں سب سے سوا
زوج بنتِ نبی بازوئے مصطفیٰ
اصل نسل صفا وجہ وصلِ خدا
بابِ فصل ولایت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۳۵) حق گزینِ دافعِ اہلِ رُض و خُروج
 دورِ بینِ دافعِ اہلِ رُض و خُروج
 بالیقینِ دافعِ اہلِ رُض و خُروج
 اوّلینِ دافعِ اہلِ رُض و خُروج
 چارِ می رکنِ مِلّت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۳۶) مردِ میداںِ دلیر و جریِ صفِ شکن
 دشمنوں کے دل و جاں پہ لرزہ نفلن
 اس کی تیغِ آزمائی سے کانپے ہے رن
 شیرِ شمشیرِ زنِ شاہِ خیبرِ شکن
 پرتوِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۳۷) ماہِ چرخِ ہدا آبروئے بُروج
 گوہرِ معرفتِ آب و تابِ دروج
 مہرِ اجلالِ عبدِ ثریاِ عروج
 حامیِ رُض و تفضیل و نصب و خُروج
 حامیِ دین و سنت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۴۸) جن کا کرتے ہیں ارض و سما بھی ادب
 جن پہ ہے خاص اکرام و احسانِ رب
 خوب کردارِ باطل شکن حق طلب
 مومنین پیش فتح و پسِ فتح سب
 اہل خیر و عدالت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۴۹) ہے نختہ مقدر وہی دیدہ ور
 وہ رخِ خوب ہے جس کے پیش نظر
 شاہکارِ فن خالقِ بحر و بر
 جس مسلمان نے دیکھا انہیں اک نظر
 اس نظر کی بصارت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۵۰) جن کا اعزاز قربت ہے اللہ کی
 جن کے دل میں محبت ہے اللہ کی
 جن پہ ہر وقت رحمت ہے اللہ کی
 جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی
 ان سب اہل محبت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۵۱) ذی شرف مقبلانِ خدائے غفور
حافظانِ وقار و مقام حضور
ان کی ممنون ہر بزمِ نزدیک و دور
باقی ساقیانِ شرابِ طہور
زمینِ اہل عبادت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۵۲) آج بھی شوق انگیز ہیں تذکرے
خاندانِ محمد کے افراد کے
ان کی تطہیر ثابت ہے قرآن سے
اور جتنے ہیں شہزادے اُس شاہ کے
ان سب اہلِ مکانت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۵۳) ان کی کامل قیادت پہ اعلیٰ دُرود
ان کی اطہر سیادت پہ اعلیٰ دُرود
ان کی انور تجابت پہ اعلیٰ دُرود
ان کی بالا شرافت پہ اعلیٰ دُرود
ان کی والا سیادت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۵۴) وہ تھے خدمت گزارانِ دینِ حنیف
 نکتہ دانانِ آئینِ شرعِ شریف
 عارفانِ امورِ لطیف و کثیف
 شافعی مالک احمد امام حنیف
 چار باغِ امامت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۵۵) رہنمایانِ اُمت پہ کامل دُرود
 ان شمسِ ہدایت پہ کامل دُرود
 اہل حق کی جماعت پہ کامل دُرود
 کاملانِ طریقت پہ کامل دُرود
 حاملانِ شریعت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۵۶) نازشِ خاندانِ شہِ ہل اتی
 صدر بزمِ ہدا بدر چرخِ صفا
 سرورِ اولیاءِ خلق کا پیشوا
 غوثِ اعظمِ امامِ تقی و نقی
 جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

(۱۵۷) اس کی دہلیز مقصود اہل مراد
 منزل معرفت مرکز اعتقاد
 اس کے دامن سے وابستہ لاکھوں عباد
 قطب و ابدال ارشاد و رشد الرّشاد
 محی دین و ملت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۵۸) عظمتِ قادریّت پہ بے حد دُرود
 اس کی شانِ ولایت پہ بے حد دُرود
 عبدِ قادر کی صولت پہ بے حد دُرود
 مردِ نحیلِ طریقت پہ بے حد دُرود
 فردِ اہلِ حقیقت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۵۹) جس کے خواہانِ لطف و کرم اغنیا
 جس کے محتاجِ اکرام ہیں اصفیاء
 سرِ جھکائے درِ پاک پر اتقیا
 جس کی منبر ہوئی گردنِ اولیاء
 اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

(۱۶۰) برگزیدہ آفاق و فخرِ جہاں
با یقین قطبِ دوراں و غوثِ زماں
جانشین بزرگان و روشن دلاں

شاہِ برکات و برکاتِ پیشنیاں
نوبہارِ طریقت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۶۱) وارثِ مسندِ عزتِ اب و جد
مرکزِ بزمِ اربابِ فہم و خرد
جس سے نسبتِ فلاح و ظفر کی سند

سیدِ آلِ محمدِ امامِ الرشد
گلِ روضِ ریاضت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۶۲) پیشوائے غلامانِ آلِ رسول
نازشِ خاندانِ علی و بتول
کحلِ اہلِ نظر اس کے قدموں کی دھول

حضرتِ حمزہ شیرِ خدا و رسول
زینتِ قادریت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۶۳) ہے یگانہ آفاق وہ خوش خصال
 قلمِ معرفت کا دُرِ بے مثال
 آسمانِ طریقت کا بدرِ کمال
 نام و کام و تن و جان و حال و مقال
 سب میں اچھے کی صورت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۶۴) زینت گلشن اہل بیت رسول
 باغِ عرفاں کا ممتاز و خوش رنگ پھول
 اس کی صہبا سے سرشار اہل عقول
 نورِ جاں عطرِ مجموعہ آلِ رسول
 میرے آقائے نعمت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۶۵) احتشام و جلال اس کے ہیں خانہ زاد
 اس کا دربار جائے حصولِ مراد
 اس کا میخانہ فقر آباد باد
 زیبِ سجادہ سجادِ نوری نہاد
 احمدِ نورِ طینت پہ لاکھوں سلام

○

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۶۶) ذلہ خوارانِ سلطانِ کیوانِ جناب
 جملہ وابستگانِ درِ بوترا ب
 نسبتِ اولیاء سے فضیلتِ مآب
 بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
 تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۶۷) دین کے خداموں کے طفیل اے خدا
 سربکفِ غازیوں کے طفیل اے خدا
 عارفوں عاشقوں کے طفیل اے خدا
 تیرے ان دوستوں کے طفیل اے خدا
 بندۂ ننگِ خلقت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۶۸) جو اعزہ ہیں میری بہارِ چمن
 دوست ہیں جو میری رونقِ انجمن
 لطف فرما میرے قدر دانانِ فن
 میرے استاد ماں باپ بھائی بہن
 اہلِ وُلد و عشیرت پہ لاکھوں سلام

○

صنی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۶۹) طالبِ رحمت میں ہی تنہا نہیں
 ان کی تسنیم کا کون پیاسا نہیں
 کون محتاج ان کے کرم کا نہیں
 ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں
 شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام



(۱۷۰) آفتابِ قیامت بھی ہے سینہ زور
 داوڑِ حشر کے بھی غضبناک طور
 اپنی اپنی مصیبت پہ سب محوِ غور
 کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
 بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام



(۱۷۱) بارگاہِ نبی کا ادب داں رضا
 منفرد واصف شاہِ خوباں رضا
 مرشدِ عصر احمد رضا خاں رضا
 مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
 مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام



صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

(۱۷۱) ب آشکار ہو گئی عظمتِ مصطفیٰ

ان کے سر پر ہی تاجِ شفاعت سجا

ہو یہ ناچیز طارق بھی نغمہ سرا

جب رضا سے فرشتے کہیں ہاں رضا

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام



الحمد لله رب العلمين

والصَّلوة والسلام على

خاتم النبيين صلى الله تعالى عليه

وآله وسلّم وعلى آله واصحابه اجمعين

صلى الله تعالى عليه وآله واصحابه اجمعين

”ذکرِ رضا“ (۱۹۲۱)

مادہ ہائے سالِ ولادت و وصال

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مولانا شاہ احمد رضا خان قادری البریلوی

سالِ ولادت: ۱۲۷۲ھ ”مبلغ اقوال نبی“

۱۲۷۲ھ ”واصف طیب کلیم طور نعت مصطفیٰ“

۱۸۵۶ھ ”نابغہ کشور لوح و قلم، پیک حجاز“

۱۸۵۶ھ ”مجدد دین الہ احمد رضا خان“

سالِ وصال: ۱۳۴۰ھ ”شیخ الاسلام و المسلمین“

”مرکز نور و ضیا“ - ”حافظ قرآن“

۱۹۲۱ء ”محب دین محمدی، احمد رضا خان“

”فیض شہ کوثر“

اعلیٰ حضرت، شہ ملک ادب“

”شیخ اعظم“ ”فخر روزگار داعی حدیث“

عمر شریف: ۶۸ سال (بہ حساب سن ہجری)

”یاد احمد“ ”حب محبوب“ ”بزم حجاز“ ”جان احباب“

۶۸

۶۸

۶۸

۶۸

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

”نبوی“ ”والہ طیبہ“ ”جلوہ جاوید“ ”کوکبِ زیبا“

۶۸ ۶۸ ۶۸ ۶۸

مخصوص لقب: ”اعلیٰ حضرت“ بہ الفاظ دیگر ”نابعہ امت ہادی“

نعتیہ مجموعہ کلام: ”حدائق بخشش“

۱۳۲۵ھ

بہ الفاظ دیگر ”خیر و ثواب“ ”بابِ فضیلت“

۱۳۲۵ھ ۱۳۲۵ھ

مولد و مدفن:- بریلی شریف

۸۴۲

بہ الفاظ دیگر: ”بہارستانِ حبِ جانِ جہاں“

۸۴۲

”مرکز ادب و عشق محمد“

۸۴۲

تخلص:

رضا

۱۰۰۱

بہ الفاظ دیگر: ”فیض یابِ محمود“ ”شیخِ کامل“

۱۰۰۱ ۱۰۰۱

تاریخی نام: ”المختار“ بہ الفاظ دیگر: ”چراغِ بزمِ حجاز“

۱۲۷۲ھ

۱۲۷۲ھ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

قطعہ تاریخ تکمیل ”بارانِ رحمت“

تضمینِ ثمین بر سلامِ اعلیٰ حضرت امامِ اہل سنت الشاہ احمد رضا خان القادری البریلوی

رحمۃ اللہ علیہ

”محمد مغزرازِ حکم“ ”عطائے حدائقِ بخشش“ ”آوازِ اذانِ رحمت“

۱۴۱۵ھ ۱۴۱۵ھ ۱۴۱۵ھ

”ارمغانِ اہلِ وفا“ ”مہرِ خلقِ عظیم“ ”باغِ رحمتِ شاہِ والا“

۱۴۱۵ھ ۱۹۹۵ء ۱۹۹۵ء

○

خدا و نبی کی خصوصی عطا

ہے مشہور عالمِ سلامِ رضا

زلطفِ خدا و حبیبِ خدا مکمل ہوا کامِ تضمین کا
یہ فیضانِ احمد رضا خان ہے یہ کارِ اہم میرے بس میں نہ تھا
تھی فکر اس کی تاریخِ تکمیل کی یہ آوازِ غیب میں نے سنا
یہ ہے ارمغانِ خلوص و نیاز یہ دربارِ دربارِ خیرالوراء
مبارک یہ اتمامِ سعیِ جمیل بڑا ہی یہ اعزاز ہے مرجبا
خوشا یہ تیری کاوشِ دل پذیر سن اے ”فیضیابِ کمالِ رضا“
پئے سالِ تکمیلِ تضمینِ خوب کہو ”جو بن فکرِ احمد رضا“

(۱۴۱۵ھ) (۱۹۹۵ء)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

پیغامِ رضا اُمتِ مسلمہ کے نام

فروعِ تعلیم اور اُمت کے کامیاب مستقبل کیلئے

امام احمد رضا کا دس نکاتی پروگرام

۱- عظیم الشان مدارس کھولے جائیں، باقاعدہ تعلیمیں ہوں۔

۲- طلبہ کو وظائف ملیں کہ خواہی گرویدہ ہوں۔

۳- مدرسوں کی بیش قرار تنخواہیں ان کی کاروائیوں پر دی جائیں۔

۴- طبائعِ طلبہ کی جانچ ہو، جو جس کام کے زیادہ مناسب دیکھا جائے معقول وظیفہ دیکر اس میں لگایا جائے۔

۵- ان میں جو تیار ہوتے جائیں تنخواہ دیکر ملک میں پھیلائے جائیں کہ تحریراً و تقریراً واعظاً و مناظرۃ اشاعت دین و مذہب کریں۔

۶- حمایتِ مذہب و ردِ بد مذہبوں میں مفید کتب و رسائل مصنفوں کو نذرانے دے کر تصنیف کرائے جائیں۔

۷- تصنیف شدہ اور نو تصنیف رسائل عمدہ اور خوشخط چھاپ کر ملک میں مفت تقسیم کیے جائیں۔

۸- شہروں شہروں آپ کے سفیر نگراں رہیں، جہاں جس قسم کی واعظ یا مناظر یا تصنیف کی حاجت ہو آپ کو اطلاع دیں۔ آپ سرکوبی اعداء کیلئے اپنی فوجیں، میگزین اور رسالے بھیجتے رہیں۔

۹- جو ہم میں قابل کار موجود اپنی معاش میں مشغول ہیں، وظائف مقرر کر کے فارغ البال بنائے جائیں اور جس کام میں انہیں مہارت ہو لگائے جائیں۔

۱۰- آپ کے مذہبی اخبار شائع ہوں جو وقتاً فوقتاً ہر قسم کے حمایتِ مذہب میں مضامین تمام ملک میں بقیامت و بلا قیمت روزانہ یا کم سے کم ہفتہ وار پہنچاتے رہیں۔

حدیث کا ارشاد ہے کہ:

”آخر زمانے میں دین کا کام بھی درہم و دینار سے چلے گا“

اور کیوں نہ صادق ہو کہ صادق و صدق ﷺ کا کلام ہے۔

(فتاویٰ رضویہ (قدیم) جلد نمبر ۱۲، صفحہ ۱۳۳)

پیغامِ رضا اُمتِ مسلمہ کے نام

فروعِ تعلیم اور اُمت کے کامیاب مستقبل کیلئے

امام احمد رضا کا دس نکاتی پروگرام

۱- عظیم الشان مدارس کھولے جائیں، باقاعدہ تعلیمیں ہوں۔

۲- طلبہ کو وظائف ملیں کہ خواہی گرویدہ ہوں۔

۳- مدرسوں کی بیش قرار تنخواہیں ان کی کاروائیوں پر دی جائیں۔

۴- طبائعِ طلبہ کی جانچ ہو، جو جس کام کے زیادہ مناسب دیکھا جائے معقول وظیفہ دیکر اس میں لگایا جائے۔

۵- ان میں جو تیار ہوتے جائیں تنخواہ دیکر ملک میں پھیلائے جائیں کہ تحریراً و تقریراً واعظاً و مناظرۃ اشاعت دین و مذہب کریں۔

۶- حمایتِ مذہب و ردِ بد مذہبوں میں مفید کتب و رسائل مصنفوں کو نذرانے دے کر تصنیف کرائے جائیں۔

۷- تصنیف شدہ اور نو تصنیف رسائل عمدہ اور خوشخط چھاپ کر ملک میں مفت تقسیم کیے جائیں۔

۸- شہروں شہروں آپ کے سفیر نگراں رہیں، جہاں جس قسم کی واعظ یا مناظر یا تصنیف کی حاجت ہو آپ کو اطلاع دیں۔ آپ سرکوبی اعداء کیلئے اپنی فوجیں، میگزین اور رسالے بھیجتے رہیں۔

۹- جو ہم میں قابل کار موجود اپنی معاش میں مشغول ہیں، وظائف مقرر کر کے فارغ البال بنائے جائیں اور جس کام میں انہیں مہارت ہو لگائے جائیں۔

۱۰- آپ کے مذہبی اخبار شائع ہوں جو وقتاً فوقتاً ہر قسم کے حمایتِ مذہب میں مضامین تمام ملک میں بقیامت و بلا قیمت روزانہ یا کم سے کم ہفتہ وار پہنچاتے رہیں۔

حدیث کا ارشاد ہے کہ:

”آخر زمانے میں دین کا کام بھی درہم و دینار سے چلے گا“

اور کیوں نہ صادق ہو کہ صادق و صدق ﷺ کا کلام ہے۔

(فتاویٰ رضویہ (قدیم) جلد نمبر ۱۲، صفحہ ۱۳۳)